السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟ اگر روزہ نہیں ٹوٹتا تو اس کی دلیل کیا ہے؟ (محمد جہانگیر بوٹھ شیر ڈڈیال میر پور کے۔ اے) (۲۶ دسمبر۱۹۹۷ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ روزہ کی حالت میں مطلقاً انجکشن نہ لگوایا جائے۔ کیونکہ حدیث میں ہے:

(وَبَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ، إِلَّاأَنْ تَكُونَ صَائِمًا '(سنن ابن ماجہ، الْمُبَالَغَةُ فِي الِاسْتِنْشَاقِ وَالِاسْتِنْثَارِ، رقم: ۴۰۷'

''یعنی بحالتِ وضوناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کر، الاّیہ کہ تو روزہ دار ہو۔''

اس کی وجہ یہ ہے کہ خطرہ ہے پانی ناک کے راستہ حلق میں اتر جائے۔ حالانکہ عرفاً یہ کھانا پینا نہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ کسی طرح کوئی چیز معدہ میں چلی جائے اس سے روزہ کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔ ٹیکہ میں دواء کے لطیف اجزاء کے متعلق خطرہ ہے کہ وہ مسانوں کے راستہ سے معدہ میں آجائیں اور روزہ خطرہ میں پڑ جائے۔ ((فتاویٰ اہلحدیث: ۵۶۳/۲

البتہ اس بارے میں سعودی عرب کے ممتاز عالمِ دین شیخ عیثمین رحمہ اللہ کی رائے یہ ہے کہ بحالتِ روزہ صرف غذائی ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے، دوسرے کا کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3،کتاب الصوم: صفحہ: 255

محدث فتویٰ